اسٹیٹ بینک آف پاکستان
بینکنگ پالیسی ڈیپارٹمنٹ

مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کی درجہ بندی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان، پاکستانی مالیاتی منڈی میں خودنظمی (Self-Discipline) کی ترویج کے لئے مسلسل کوششیں کررہا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے 1997 میں تجارتی بینکوں کے سالانہ آڈٹ شدہ حسابات کے لئے متعارف کرایا گیا نظرثانی شدہ فارمیٹ اور بعدازاں 2001 میں اس میں کی گئی مزید ترامیم اس ضمن میں اہم اقدامات ہیں، جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نئی پیش رفت کا محور شفافیت (Transparency) اورمنڈی کے شرکائے کار کی جانب سے مناسب عدم رازداری (Disclosure) ہے۔ استفادہ کنندگان (Stakeholders) اورمنڈی کے شرکاء کے فائدے کو مدنظر رکھتے ہوئے عدم رازداری کا دائرہ کار وسیع کرنے کے ضمن میں اپنی کوششیں تیزتر کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے تمام بینکوں/ترقیاتی مالیاتی اداروں کو ہدایت کی تھی کہ وہ 30 جون 2001 سے اپنی مالی ساکھ کی درجہ بندی کرائیں۔ اس فیصلے کا مقصد منڈی کے شرکائے کار اور استفادہ کنندگان کو بہتر فیصلہ سازی کے لئے ایک اور معیار فراہم کرنا، صحتمندانہ مسابقت کو فروغ دینا اور مالیاتی اداروں کو اپنی مالی حالت بہتر بنانے کی ترغیب دینا تھا۔ یہ فیصلہ بینکوں/ترقیاتی مالیاتی اداروں کے نمائندوں کی مشاورت سے کیا گیا تھا۔

چنانچہ بینک اور ترقیاتی مالیاتی ادارے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پینل پر منظورشدہ مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کی درجہ بندی کرنے والی ایجنسیوں سے اپنی مالی ساکھ کی درجہ بندی مستقل بنیاد پر کروار ہے ہیں۔ بیشتر بینک اور ترقیاتی مالیاتی ادارے اخبارات کے ذریعے اپنی مالی ساکھ کی درجہ بندی کو مشتہر کردیتے ہیں جس کی مرتب کردہ ایک تازہ ترین فہرست استفادہ کنندگان کی سہولت کے لئے اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔

مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کی درجہ بندی ایک آزادانہ رائے ہے، جس کا اظہار پیشہ ورادارں یعنی مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کی درجہ بندی کرنے والی ایجنسیوں کی جانب سے کیا گیا ہو، جو کسی ادارے کی اس کے واجب الادا قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت تمام مالیاتی ذمہ داریوں کی تکمیل کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے اور یہ رائے مختلف خاصیتی (Qualititative) اور اوزانی (Quantitative) عوامل پر مبنی ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ درجہ بندیاں مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کی درجہ بندی کرنے والی متعلقہ ایجنسیوں کی آرا کو ظاہر کرتی ہیں اور یہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے خیالات/رائے کی غمازی نہیں کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں یہ سرمایہ کاری کا مشورہ بھی نہیں دیتی ہیں اور نہ ہی ایسا تصور کیا جانا چاہیے۔

پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (PACRA) کی جانب
سے استعمال کئے جانے والے معیاری پیمانے اور تشریحات

طویل المدت درجہ بندیاں	قلیل المدت درجہ بندیاں
"AAA" اعلیٰ ترین ساکھ کا معیار: AAA کے زمرے میں درجہ بندیاں مالی ساکھ کو نقصان پہنچنے کی انتہائی کم توقعات کو ظاہر کرتی ہیں۔ اس زمرے میں صرف ان مالیاتی اداروں کی درجہ بندیاں کی جاتی ہیں، جن کی اپنی قرضوں/واجبات کی بروقت ادائیگی سمیت جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی تکمیل کی صلاحیت غیرمعمولی طور پر مستحکم ہو نیز ممکنہ حالات و واقعات کے نتیجے میں اس صلاحیت پر منفی اثرات مرتب ہونے کا امکان نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔ **"AA" بہت اعلیٰ مالی ساکھ:** AA کے زمرے کی درجہ بندیاں مالی ساکھ کو نقصان پہنچنے کے بہت کم امکانات کو ظاہر کرتی ہیں۔ اس زمرے کی درجہ بندی کے حامل مالیاتی ادارے اپنے قرضوں/واجبات سمیت جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کی صلاحیت کے حامل ہوتے ہیں۔	**"A1+" :** مالیاتی ادارے اس زمرے میں درجہ بند اپنی اعلیٰ ترین مالی صلاحیت کے ذریعے قرضوں اور واجبات کی ادائیگی سمیت جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کے اہل ہوتے ہیں۔ **"A1" :** اس زمرے میں درجہ بند مالیاتی ادارے ایک مستحکم مالیاتی صلاحیت کے ذریعے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کی صلاحیت کے حامل ہوتے ہیں۔ **"A2" :** اس زمرے میں درجہ بند مالیاتی ادارے اپنے واجب الادا قرضوں واجبات سمیت تمام

طویل المدت درجہ بندیاں	قلیل المدت درجہ بندیاں
"A" اعلیٰ مالی ساکھ: A کے زمرے میں درجہ بندی مالی ساکھ کو نقصان پہنچنے کی کم توقع کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ مالی ساکھ، قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت ادائیگی کے لئے مستحکم تصور کی جاتی ہے۔ اس کے باوجود حالات یا اقتصادی صورت حال میں تبدیلی سے یہ ساکھ اس سے اعلیٰ درجہ بندیوں کی ساکھوں کے مقابلے میں متاثر ہو سکتی ہے۔ **"BBB" : اچھی مالی ساکھ** BBB کے زمرے میں درجہ بندیاں اس امر کی علامت ہیں کہ فی الوقت متعلقہ مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کو نقصان پہنچنے کا امکان کم ہے۔ ایسے مالیاتی اداروں کی اپنے قرضوں /واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر تمام مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کی صلاحیت مناسب تصور کی جاتی ہے، البتہ حالات اور اقتصادی صورت حال یا منفی تبدیلیوں سے یہ صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ یہ سرمایہ کاری کا سب سے کم درجہ ہے۔ **"BB" آزمائشی :** BB کے زمرے میں درجہ بندیاں اس امر کی غماز ہیں کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے خصوصاً اقتصادی صورت حال کی فوری تبدیلی کے منفی اثرات کے نتیجے میں۔ تاہم ایسے مالیاتی اداروں کو کاروباری یا مالیاتی متبادلات (Alternatives) کے ذریعے اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت اپنی دیگر جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی تکمیل کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ اس زمرے میں درجہ بند تمسکات (Securties) سرمایہ کاری کے زمرے میں نہیں آتے ہیں۔ **"B" انتہائی آزمائشی:** B کے زمرے میں درجہ بندی اس امر کی غماز ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کو نقصان پہنچنے کا خاصا امکان موجود ہے۔ البتہ تحفظ کا ایک خفیف سا امکان بھی باقی ہے۔ تاہم ایک بہتر اور سازگار کاروباری اور اقتصادی ماحول میں متعلقہ مالیاتی اداروں کے لئے اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی تکمیل کی صلاحیت غیر یقینی ہے۔ **"CCC,CC,C" نادہندگی کا شدید خطرہ :** اس زمرے میں درجہ بندی اس امر کی علامت ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی نادہندگی کا ٹھوس امکان موجود ہے۔ ایسے مالیاتی اداروں کی اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی تکمیل کا انحصار صرف ٹھوس اور سازگار کاروباری اور اقتصادی پیش رفت پر ہے۔ "CC" کے زمرے میں درجہ بندی یہ ظاہر کرتی ہے کہ کسی بھی نوع کی نادہندگی کا خطرہ سر پر منڈلا رہا ہے۔	مالیاتی ذمہ داریوں کی اپنی اطمینان بخش مالی صلاحیت کی بدولت بروقت تکمیل کی صلاحیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اگرچہ کاروباری اقتصادی اور مالی صورت حال میں توقع تبدیلیوں سے یہ صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ **: "A3"** اس زمرے میں درجہ بند مالیاتی ادارے اپنی مناسب مالی صلاحیت کے ذریعے اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت اپنی جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی تکمیل کے اہل ہوتے ہیں، البتہ کاروباری، اقتصادی یا مالیاتی صورت حال میں منفی تبدیلیوں سے یہ صلاحیت اس سے اعلیٰ زمروں میں درجہ بندیوں کی بہ نسبت زیادہ متاثر ہو سکتی ہے۔ **:"B"** کاروباری، اقتصادی یا مالی صورت حال میں منفی تبدیلیوں سے اس زمرے میں درجہ بند مالیتی اداروں کی اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ **:"C"** اس زمرے میں درجہ بندی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کی صلاحیت ناکافی ہے۔ **:"D"** اس زمرے میں درجہ بندی یہ ظاہر کرتی ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی جانب سے قرض نادہندگی کا شدید خطرہ لاحق ہے یا یہ مالیاتی ادارے فی الوقت قرض نادہندگان ہیں۔

نوٹ:

اعلیٰ زمرے میں درجہ بندیوں کے اندر متعلقہ مالی حیثیت کو ظاہر کرنے کے لئے 'A+' یا 'A-' کو منسلک کیا جا سکتا ہے۔ ایسے لاحقوں (Suffixes) کا اضافہ "AAA" کے زمرے میں طویل المدت درجہ بندی "CCC" سے کم زمروں میں درجہ بندیوں یا قلیل المدت درجہ بندیوں کے ساتھ نہیں کیا جاتا ہے۔

مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کی درجہ بندی کرنے والی کمپنی JCR-VIS کی جانب سے استعمال کئے جانے والے درجہ بندی کے معیاری پیمانے اور تشریحات

طویل المدت درجہ بندیاں	قلیل المدت درجہ بندیاں
"AAA" اعلیٰ ترین مالی ساکھ کامعیار: اس زمرے میں درجہ بندی میں چونکہ متعلقہ مالیاتی ادارے کی مالی ساکھ کوحکومت پاکستان کے خطرے سے پاک قرضے کے مقابلے میں نقصان پہنچنے کاذرا ساکم احتمال ہوتا ہے۔چنانچہ اسے نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔ **"-AA+,AA,AA" اعلیٰ مالی ساکھ :** اس زمرے میں درجہ بند مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کے حفاظتی عوامل ٹھوس اورقوی ہوتے ہیں۔ مالی ساکھ کونقصان پہنچنے کا امکان خفیف ہوتا ہے لیکن اقتصادی صورت حال کے باعث اس میں وقتاًفوقتاً معمولی سی تبدیلی رونما ہوسکتی ہے۔ **"-A+,A,A" :** اس زمرے میں درجہ بندیاں متعلقہ مالیاتی اداروں کی اچھی مالی ساکھ کی علامت ہیں اوران سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حفاظتی عوامل (Protection Factors) معقول ہیں، البتہ مالی ساکھ کو نقصان پہنچنے کے عوامل (Risk Factors) معیشت میں ممکنہ تبدیلیوں کے نتیجے میں تبدیل ہوسکتے ہیں۔ **:"-BBB+,BBB,BBB"** اس زمرے میں درجہ بندیاں متعلقہ مالیاتی اداروں کی مناسب مالی ساکھ کی علامت ہیں اوران سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے حفاظتی عوامل کافی معقول ہیں، البتہ اگر معیشت میں تبدیلی رونما ہوتو مالی ساکھ کونقصان پہنچنے کے عوامل تبدیل ہوسکتے ہیں۔ **:"-BB+,BB,BB"** اس زمرے میں درجہ بندی اس امر کی علامت ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی اپنے قرضوں/واجبات کے واجبات الادا ہونے پر ادائیگی متوقع ہے۔ اگر معیشت میں تبدیلیاں واقع ہوں تو ایسی ساکھ کے حامل مالیاتی اداروں کے حفاظتی عوامل کمزور ہوسکتے ہیں۔اس زمرے میں معیار یاتو بہت تیزی سے بلند ہوسکتا ہے یا پست۔ **:"-B+,B,B"** اس زمرے میں درجہ بند مالیاتی اداروں کی جانب سے اپنے واجب الادا قرضوں/واجبات کی بروقت ادائیگی کی توقع کم ہوتی ہے۔ اگر معیشت میں تبدیلیاں واقع ہوں تو اس درجے کی ساکھ کے مالیاتی اداروں کے حفاظتی عوامل میں بڑے پیمانے پرنشیب وفراز آسکتے	**: "A-1+"** اس زمرے میں درجہ بندی اس امر کی علامت ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی اپنے قرضوں/واجبات کی بروقت ادائیگی قلیل المدت سیالیت(Short-term Liquidity) پوری کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ یقینی ہے، بشمول عمل کاری کے داخلی عوامل (Internal Operating Factors) یافنڈز کے متبادل ذرائع تک رسائی کے ذریعے یہ اہم درجہ بندی ہے اوراس میں تحفظ حکومت پاکستان کی خطرے سے پاک قلیل المدت مالیاتی ذمہ داریوں(Obligations) سے ذرا سا ہی کم ہے۔ **:A-1** اس زمرے میں درجہ بندی اس امر کی علامت ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی تکمیل کی صلاحیت کافی یقینی ہے۔سیالیت کے عوامل (Liquidity Factors) عمدہ ہیں اورانہیں بنیادی حفاظتی عوامل (Fundamental Protection Factors) سے مدد ملتی ہے۔اس زمرے میں درجہ بندی سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی مالی ساکھ کونقصان پہنچنے کے امکانات کم ہیں۔ **:A-2** اس زمرے میں درجہ بندی متعلقہ مالیاتی اداروں کی اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کی اچھی صلاحیت کوظاہر کرتی ہے۔اس درجہ بندی سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی سیالیت کے عوامل (Liquidity Factors) ٹھوس اورشراکتی بنیادیں(Company Fundamentels) مستحکم ہیں۔اگرچہ سرمائے کی موجودہ ضروریات کے نتیجے میں قرضے کی ضروریات بڑھ سکتی ہیں۔تاہم سرمائے کی منڈیوں تک پہنچ اچھی ہے او مالی ساکھ کونقصان پہنچنے کے امکانات کم ہیں۔ **:A-3** اس زمرے میں درجہ بندی میں اطمینان بخش سیالیت(Liquidity) اوردیگر حفاظتی عوامل کی بناپر متعلقہ مالیاتی ادارے سرمایہ کاری کے درجے کے اہل قرار پاتے ہیں۔ان کی مالی ساکھ کونقصان پہنچنے کے امکانات نسبتاً زیادہ ہوتے ہیں اور یہ مزید تبدیلیوں سے مشروط ہوتے ہیں۔اس کے باوجودایسی ساکھ کے حامل مالیاتی اداروں کی جانب سے

طویل المدت درجہ بندیاں	قلیل المدت درجہ بندیاں
ہیں۔ اس زمرے یا اس سے زائد یا کم زمرے کی درجہ بندی میں معیار تیزی سے بلند یا پھر پست ہو سکتا ہے۔	اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل متوقع ہوتی ہے۔
:CCC	:B
اس زمرے میں درجہ بندی اس امر کی علامت ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی اپنے قرضے/واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کی صلاحیت کافی غیر یقینی ہے۔ ان کے حفاظتی عوامل ناقص ہیں اور ان کی مالی ساکھ کو نقصان پہنچنے کے ٹھوس امکانات موجود ہیں۔	اس زمرے میں درجہ بندی میں سرمایہ کاری کی صلاحیت مشکوک ہوتی ہے۔ اس ساکھ کے حامل مالیاتی اداروں کی سیالیت (Liquidity) اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت اپنی دیگر جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کے لئے ناکافی ثابت ہو سکتی ہے۔
:CC	:C
اس زمرے میں درجہ بندی اس امر کی علامت ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی جانب سے قرض نادہندگی کا شدید خطرہ لاحق ہے۔	اس زمرے میں درجہ بندی اس امر کی علامت ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی جانب سے اپنے قرضوں/واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر جملہ مالیاتی ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل کی صلاحیت مشکوک ہے۔
:C	:D
اس زمرے میں درجہ بندی اس امر کی علامت ہے کہ متعلقہ مالیاتی اداروں کی جانب سے قرض نادہندگی کا انتہائی زیادہ خطرہ لاحق ہے۔	اس زمرے میں درجہ بندی متعلقہ مالیاتی اداروں کی جانب سے قرض نادہندگی کو ظاہر کرتی ہے۔
:D	
اس زمرے میں درجہ بندی متعلقہ مالیاتی اداروں کی جانب سے قرض نادہندگی کا ظاہر کرتی ہے۔	

نوٹ:

"AAA" سے لے کر "B" زمروں کی درجہ بندیوں کے ساتھ +A یا -A کا اضافہ ان زمروں میں سے ہر ایک زمرے کے اندر متعلقہ مالی حیثیت/ساکھ کو ظاہر کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

☆☆☆